کے-الیکٹرک ہارون آباد، کے ڈی اے، گل احمد، ویندر، سرجانی، کے سی آر، میمن گوٹھ اور پی آر ایل گرڈز کی مینٹیننس بدھ کو کرے گا

کراچی: بروز بدھ 15 فروری 2023 کو ہارون آباد (لیاقت آباد) سرکٹ، ہارون آباد (نارتھ ناظم آباد) سرکٹ، کے ڈی اے (ایس این پی سی) سرکٹ1، گل احمد/ائیرپورٹ 1 سرکٹ 2، گل احمد (لانڈھی) سرکٹ، گل احمد جین، مین ٹرافو 2، ویندر (اوتھل) سرکٹ، سرجانی گرڈ (ہول گرڈ)، ولیکا سرکٹ، کے سی آر، میمن گوٹھ اور پی آر ایل پرکے- الیکٹرک کی جانب سے ضروری مینٹیننس کی جائے گی، جس کے سبب ہارون آباد گرڈ (لیاقت آباد اور نارتھ ناظم آباد سرکٹ) میں15 فروری کی رات 10 بجے سے 16 فروری کی صبح 7 بجے، کے ڈی اے (ایس این پی سی) سرکٹ 1 پر صبح 9 سے شام 5 بجے، گل احمد /ائیرپورٹ 1 سرکٹ 2 پر صبح 8 سے شام 6 بجے، ویندر / اوتھل سرکٹ پر صبح8 سے شام 4 بجے،سرجانی گرڈ (ہول گرڈ) پر صبح 9 سے شام 5 بجے، کے سی آر گرڈ پر صبح 10 سے شام 4 بجے، میمن گوٹھ گرڈ پر 15 فروری کی رات 9 سے 16 فروری کی صبح 8 بجے اور پی آر ایل گرڈ پر صبح 9 سے شام 6 بجے تک بجلی کی فراہمی معطل رہے گی۔

تمام صارفین جو 8119 پر رجسٹرڈ ہیں، ان کو اس مینٹیننس شٹ ڈائون کی پیشگی اطلاع بذریعہ ایس ایم دی جا چکی ہے۔

مزید معلومات کے لیے صارفین 118 یا کے۔ الیکٹرک کے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

سرجانی گرڈ سے منسلک جن علاقوں کی بجلی منقطع کی جاسکتی ہے ان میں عبداللہ موڑ، احسن میڈیکل، الوتین، علیم پیراڈائز، ان آمتا سوسائٹی، انارکلی، ارسلان ہومز (پرانا سیکٹر 11)، برائٹ اسٹار، ڈیری کوئن، دیہہ تیسر، ایجوکیشن سینٹر، ایورگرین، گلوبل سٹی، گلشن شیراز، حسن بروہی گوٹھ، حیات بیگ اور ہیلتھ کیئر یونٹ ((P-80شامل ہیں۔

کے الیکٹرک کا تعارف

کے۔ الیکٹرک ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے، جس کا قیام پاکستان بننے سے قبل 1913 میں کے ای ایس سی کے طور پر عمل میں آیا۔ 2005 میں کمپنی کی نجکاری کی گئی۔ کے۔ الیکٹرک پاکستان کی واحد عمودی طور پر مربوط یوٹیلیٹی ہے، جو کراچی اور اس کے ملحقہ علاقوں سمیت 6500 مربع کلومیٹر علاقے کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے 66.4 فیصد حصص پاکستان اسٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) میں لسٹڈ ہیں اور کے ای ایس پاور کی ملکیت ہیں۔ یہ سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم ہے، جس میں سعودی عرب کی الجومعہ پاور لمیٹڈ، کویت کا نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ) اور انفرا اسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (آئی جی سی ایف) شامل ہیں۔ کے۔ الیکٹرک میں حکومت پاکستان کے بھی 24.36 فیصد حصص ہیں۔